© rasailojaraid.com

کی خوش نصیبی سے لیبر پارٹی کی حکومت بن جانے کے باعث اس میں آسانی اور تیزی آگئی لیبر پارٹی کے ذمہ داروں نے حکومت حاصل کرنے سے قبل ہندوستان کے مسائل کو خوش اسلوبی سے سلجھانے کا وعدہ کیا تھا جسے اس نے پورا کیا مولانا آزاد کے لفظوں میں ہندوستان کی حالت اس وقت اس طرح کی تھی کہ ہماری مخالفت کے باوجود کچھ سالوں تک ہندوستان پر حکومت کیا جا سکتا تھا فرانس گرچہ برطانیہ سے بھی کمزور تھا اس کے باوجود دس سال تک وہ ہندچین پر اپنا اقتدار برقرار رکھے رہا لیکن اٹلی (وزیراعظم) ایسے شخص نہیں تھے جو کہ ہندوستانی حالات کا برطانوی خود غرضی کے لئے استعمال کرتے اس لئے آزادی کا حصول لیبر پارٹی کا بھی مرہون منت ہے جس نے اقتدار کے منتقلی کے عمل کو باعزت طور پر آسان اور تیز کر دیا[۸] وی پی مینن بھی اس سے متفق ہیں ان کے ہی الفاظ میں اقتدار کی منتقلی کی ایک خاص وجہ ۱۹۴۵ء میں برطانیہ میں لیبر پارٹی کے ذریعہ واضح اکثریت کے حصول کے بعد اقتدار کا حاصل کرنا تھا۔ (۹)

فوجی بغاوت: انگریزوں نے جب سے ہندوستان پر اپنا اقتدار جمایا تھا اس وقت سے ہی ہندوستانی افواج پر پورا اعتماد تھا۔ ہندوستانی افواج انگریزوں کے وفادار تھے اور اس کی قوت سے ہی انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار جمایا تھا اور ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد تمام عوامی بغاوتوں کو کچلا تھا لیکن ۱۹۴۶ء میں فوجی بغاوت کی شکل میں جو حادثہ ہوئے برطانوی حکومت کے ذریعہ ہندوستانی افواج پر زیادہ عرصہ تک اعتماد نہیں کیا جا سکتا تھا عالمی جنگ کی وجہ سے انگریز فوجیوں کی تعداد بہت کم ہو گئی تھی اور ہندوستانی افواج پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا تھا اس لئے انگریزوں کو جلد از جلد ہندوستان چھوڑ

© rasailojaraid.com

دینے میں ہی عافیت سمجھ میں آئی ڈی کے ہینٹن کے لفظوں میں ان حادثات نے انگریزوں کی آنکھیں کھول دیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ ہندوستانی قومی جذبہ کو اب فوجیوں میں داخل ہونے سے روکا نہیں جا سکتا ہے اور ہندوستان میں انگریزی افواج اتنی بڑی تعداد میں نہیں ہے کہ انہیں ہر جگہ بھیجا جا سکے (۱۰)

ماؤنٹ بٹن منصوبہ کی منظوری: ہندوستان کی آزادی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان کا آپسی اختلاف تھا لیکن جولائی ۱۹۴۷ء میں کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے ہی ماؤنٹ بٹن کے منصوبہ کو تسلیم کر لیا اور اس طرح اقتدار کی منتقلی کی آخری رکاوٹ بھی ختم ہو گئی کانگریس دو قومی نظریہ پر ایمان لے آئی اور مسلم لیگ کٹا چھٹا پاکستان پر آمادہ ہو گیا اس منظوری کے بعد ماؤنٹ بٹن نے تقسیم ملک اور آزادیٔ وطن کا کام تین ماہ کے اندر ہی پورا کر دیا۔

References:

1. Leonard Mosley - The last days of the British Raj (London 1961) P. 203.
2. Ibid P. 241-242.
3. De Bary - Sources of India Tradition P. 802
4. M. A. Azad - India Wins Freedom P127.
5. Michael Brecher - Nehru's Political Biography P32
6. Rajendra Prasad - At the feet of Mahatma Gandhi P31
7. Michael Brecher. op cit P372
8. M. A. Azad - op cit P108
9. V. P. Menon Transfer of Power P436.

© rasailojaraid.com